کلام بیدم

سراج الشعراء حضرت بیدم شاہ وارثی

مرتبہ

ام حبا ءالمصطفیٰ قادریہ

ناشر بہارِ اسلام پبلیکیشنز

گجرپورہ سکیم لاہور-0313-4642506

مضمون اچھوتے ہیں مفہوم نرالے ہیں　　　دیوانوں میں بیدم کا دیوان نرالا ہے

کلام بیدم

سراج الشعراء حضرت بیدم شاہ وارثی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

ام حیاء المصطفیٰ قادریہ

ناشر
بھار اسلام پبلی کیشنز لاھور
0313-4642506

Marfat.com

نام کتاب	کلام بیدم شاہ وارثی
مرتبہ	ام حیاء المصطفیٰ قادریہ
زیر نگرانی	محمد عرفان طریقتی القادری، مدیر ماہنامہ بہار اسلام لاہور
صفحات	144
قیمت	150 روپے
ناشر	بہار اسلام پبلی کیشنز لاہور

ملنے کے پتے

بہار اسلام پبلی کیشنز گجر پورہ سکیم لاہور 0313-4642506

مکتبہ زین العابدین شالیمار گارڈن لاہور

مکتبہ رضائے مصطفیٰ میلاد چوک گوجرانوالہ

والضحیٰ پبلی کیشنز سستا ہوٹل دربار مارکیٹ لاہور

کتب خانہ حاجی نیاز اندرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ قادریہ فوارہ چوک گجرات

کتب خانہ حاجی مشتاق اندرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ جلالیہ فوارہ چوک گجرات

مکتبہ المجاہد بھیرہ شریف

حافظ بک ایجنسی سیالکوٹ

ادارہ اسلامیات نزد ریلوے پھاٹک منڈی بہاؤالدین

اسلامی کتب خانہ سیالکوٹ

مکتبہ فریدیہ ساہیوال

مکتبہ تنظیم الاسلام گوجرانوالہ

اقراء بک سیلرز فیصل آباد

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

چشتی کتب خانہ فیصل آباد

مکتبہ الفرقان اردو بازار گوجرانوالہ

کتب خانہ مقبول عام کوتوالی بازار فیصل آباد

مکتبہ فیضان مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی

Marfat.com

حسن ترتیب

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☆......حضرت بیدم شاہ وارثی: ایک تعارف......☆

بیدم شاہ وارثی سے دنیائے معرفت کا گوشہ گوشہ آگاہ ہے۔ تاہم عوام الناس کی معلومات کیلئے ان کی زندگی کے مختصر سوانح ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ جو ہر طرح بصیرت افروز اور بصارت نواز ہیں۔ ان کا سنہ پیدائش ۱۸۷۶ء ہے۔ وطن مالوف اٹاوہ ہے۔ علوم رسمیہ کی ابتدائی اور آخری تعلیم اٹاوہ ہی میں رہی۔ طبیعت میں شاعرانہ وجدان فطری طور پر ودیعت تھا۔ دوسروں کی غزلیں سنتے اور خود گنگناتے رہتے۔ رفتہ رفتہ اس مشق نے ترقی کی اور خود شاعر بننے کی تمنا ان کو آگرہ لے گئی۔ جہاں دوسرے احباب وارباب وطن بھی موجود تھے۔ خواجہ آتش مرحوم لکھنوی کے شاگردوں میں جناب وحید مانکپوری گذرے ہیں، ان کے جانشین اور مقرب باکمال شاگرد نثار اکبرآبادی کا حلقہ تلامذہ اس وقت آگرے میں عروج پر تھا۔ یہ بھی اسی حلقہ میں داخل وشامل ہوگئے۔ پھر کیا تھا، کچھ ہی عرصہ میں نغزگو شاعر کا مرتبہ حاصل کرلیا۔ اسی سلسلہ میں استاد کے فیضان صحبت سے متاثر ہوکر وارثی سلسلہ میں بھی پہنچ گئے۔ ابھی تک بیدم تخلص ہی تھا، اب ''بیدم شاہ'' لقب ہوگیا۔ اصل نام سراج الدین ہے۔ جب دونوں باتیں حاصل ہوگئیں ادھر حقائق ومعارف کی چاشنی مرشد طریقت حضرت الحضرات سید حاجی وارث علی شاہ اعلی اللہ مقامہ سے پہنچتی رہی اِدھر شاعرانہ رموز کی

Marfat.com

آ گہی حضرت استاد نثار اکبر آبادی سے ملتی رہی۔ کچھ ہی عرصہ میں آپ ''سراج الشعراء ،لسان الطریقت'' کے خطاب سے مخاطب کئے جانے لگے جوان کی موجودہ شخصیت کے شایان بھی تھا۔ نثار اکبر آبادی کا انتقال پہلے ہوگیا اور حضرت حاجی صاحب قبلہ کی خدمت کا موقع انہیں کافی حاصل رہا۔ ۱۹۰۵ء میں مرشد برحق نے بھی وصال فرمایا۔ اب ان کی زندگی انہیں کے سر رہی۔ انہوں نے اس عالم میں بھی انتہائی مقبولیت و شہرت حاصل کی، کئی مجموعہ کلام شائع ہوئے۔ سینکڑوں غزلیں قوالوں نے ازبر کرلیں۔ ارباب نشاط کی محفلوں میں بھی ان کے کلام کی دھوم مچ گئی۔ اور وہ ہر طبقہ میں ہمہ گیر مقبولیت کے مالک بن گئے۔ فقیرانہ زندگی لوہے کے چنے کی مترادف ہوتی ہے۔ مرزا غالب کا ارشاد ہے:

شیوۂ زندان بے پرواہ خرام از من مپرس
اینقدر دانم کہ دشوار است آساں زیستن

فقر و فاقہ کی زندگی میں بھی ان کے کچھ معمولات تھے جو آخر وقت تک قائم رہے۔ مثلاً:

☆...... بہ حیثیت شاعر، مشاعروں میں عامیانہ شرکت سے ہمیشہ اجتناب رہا ، بر بنائے تعلقات کبھی کبھی چلے بھی گئے مگر وہ شاذ ہے۔

☆...... جب کوئی غزل یا منقبت کہی، کسی کو سنانے سے قبل آستانہ وارثی پر حاضر ہو کر سنا آتے تھے پھر دوسروں کو سناتے تھے۔

Marfat.com

☆ ......تمام عمر کسی اہل دنیا کی مدح سرائی نہیں کی نہ اس کی تعظیم کو سراہا۔

☆ ......رات کے آخری حصہ میں ذکر وفکر سے کبھی غافل نہ رہے۔

☆ ......ملنے والوں سے ملنے میں سبقت کرتے اور وضعداری کے ہمیشہ پابند رہے۔

اپنے مرشد برحق کے وصال کے بعد اکتیس سال زندہ رہ کر ۱۹۳۶ء میں خود بھی بمقام لکھنؤ حسین گنج میں انتقال فرمایا۔ نعش وصیت کے مطابق دیوہ شریف لے جائی گئی اور وہیں شاہ اویس کے گورستان میں دفن ہوئے۔ قبر پر ان کے بعض پاکستانی مریدوں نے ایک چبوترہ بنوادیا ہے اور سنگ لحد بھی نصب کرادیا ہے۔

بیدم شاہ کے دو صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں مختلف البطن یادگار تھیں لڑکیوں کا حال معلوم نہیں، دونوں شادی شدہ تھیں۔ بڑے صاحبزادے غلام وارث حسین نامی خاص اٹاوہ میں اپنے آبائی مکان میں رہتے تھے اور چھوٹے "ایاز وارث" مشرقی پاکستان میں جابسے۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

روشن جہاں میں ہر جا پاتا ہوں نور تیرا
ہر شے میں دیکھتا ہوں پیارے ظہور تیرا

از ماہ تا بماہی ہے تیری بادشاہی
دکھلا رہا ہے کیا کیا عالم ظہور تیرا

گلشن میں چپکے چپکے لیتے ہیں نام غنچے
اور بلبلوں میں دیکھا ہر سمت شور تیرا

کیوں تلملا کے گرتے غش کھا کے طور پر وہ
گر چوندھیا نہ دیتا موسیٰ کو نور تیرا

گر ٹھیرتا تصور تیرا ہمارے دل میں
~~کچھ پوچھتے نشاں ہم~~ تجھ سے ضرور تیرا

Marfat.com

صد حیف ہو کے انساں کچھ بھی نہ کر سکے ہم
کرتے ہیں ذکر باہم وحش و طیور تیرا

منصور کا یہ منہ تھا کہتا جو "انا الحق"
برپا کیا ہوا تھا سارا فتور تیرا

بنتے ہی بندۂ بت پی لے مئے محبت
آنکھوں میں وہ نشہ ہے دل میں سرور تیرا

بیدم کی آرزو ہے ہر دم یہ جستجو ہے
مل جائے کاش اس کو قرب و حضور تیرا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

وصف لکھتا ہے سر دیوان بسم اللہ کا
لوح سینہ پر قلم بن کر الف اللہ کا

صفحۂ قرآن نہ کیوں روئے محمد کو کہوں
ایسی صورت پر ہے موزوں تاج بسم اللہ کا

حسن یوسف یوں ترے جلوے کا تھا پیغامبر
دو قدم رہتا تھا آگے جیسے تارا ماہ کا

ایک تنکے کے اوتارے کا بھی احساں سر پہ ہے
کوہ سے بار گراں رتبہ ہے اس جانکاہ کا

ماروں ٹھوکر اگر تخت شہی مجھ کو ملے
بن کے بیٹھا ہوں گدا اب ایک شاہنشاہ کا

Marfat.com

منزلوں دشت طلب میں اپنے سایہ سے ہوں دور
وہ مسافر ہوں کہ جو طالب نہیں ہمراہ کا

مجھ کو خشکی اور ترے کا یوں سفر درپیش ہے
آنسوؤں کا کارواں ہے اورعلم ہے آہ کا

بیدم اب دل کے لگانے کا زمانہ ہی نہیں
اب کو گرنا ہے کنوے میں نام لینا چاہ کا

آفتابِ روز محشر سے بھی بیدم ہو بلند
گاڑ دوں گر حشر کے میداں میں جھنڈا آہ کا

❁❁❁❁❁❁❁

Marfat.com

بہار گلشن کونین ہوا ابر سخا تم ہو
فزائے فرش ہو زینت دہ عرش علیٰ تم ہو

بس اب اسکے سوا کیا کہہ سکوں شان خدا تم ہو
لگا ہے ڈر شریعت کا نہیں کہہ دوں کہ کیا تم ہو

لگا دو پار کشتی پھنس گئی گرداب عصیاں میں
کہ شاہانہ خدائے کشتی روز جزا تم ہو

خدا نے جسم اطہر نور کے سانچے میں ڈھالا ہے
سراپا نور یا شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ تم ہو

مسیحا بھی اگر آئیں تو کب ہوگی شفا مجھ کو
دیا ہی درد وہ اللہ نے جسکی دوا تم ہو

Marfat.com

کوئی بندہ تمھیں یا مصطفےٰ کوئی خدا سمجھا
بتاؤں میں کسے جو میں نے جانا ہے کہ کیا تم ہو

حرم کیا دیر کیا دل کیا زمین و آسمان کیسے
مری جاں جلوہ فرما کون ہے اور، جابجا تم ہو

صبا اس تک اگر تیری رسائی ہو تو کہہ دینا
خبر لیتے نہیں دل لے کے اچھے دلربا تم ہو

نہ کیونکر حاجتیں بر آئیں مشکل حل نہ ہو کیونکر
کہ جب حاجت روا تم ہو مرے مشکل کشا تم ہو

بھلا کس طرح کھینچتی آپکی تصویر یا حضرت
کہ جب مشہور ہی عکس جمال کبریا تم ہو

Marfat.com

تو پھر کیوں غم کرے یہ امت عاصی قیامت کا
کہ جب روزازل سے شافع روز جزاتم ہو

دل بیدم پہ بدلی حسرت وحرماں کی چھائی ہے
گھٹا دو یا محمد مصطفیٰ ابر سخا تم ہو

❁❁❁❁❁❁❁

Marfat.com

تعشق کیجئے اپنا عنایت یا رسول اللہ
نہ ہو تا غیر کی مجھ کو محبت یا رسول اللہ

بھٹکتا ہی پھروں کیا راہ عرفاں میں مرنے والا
بتادیجئے مجھے راہ حقیقت یا رسول اللہ

خدا نے غیب سے آسان کردیں مشکلیں اسکی
پکارا جو کوئی وقت مصیبت یارسول اللہ

وہ دن اللہ دکھلائے تمنا ہے کہ پلکوں سے
میں خوش ہو ہو کے جھاڑوں گرد تربت یارسول اللہ

ازل میں رحمت للعالمیں پایا لقب تم نے
تمہیں ہو شافع روز قیامت یا رسول اللہ

Marfat.com

تصور میں بھی اب جایا نہیں جاتا مدینہ میں
بڑھی ہے اب تو اس درجہ نقاہت یارسول اللہ

مسیحا کے مسیحا اب مسیحائی کرو آکر
کہ بیدم ہوگیا بیمار فرقت یارسول اللہ

❁❁❁❁❁❁❁

Marfat.com

کشتی دل کے ناخدا صلی علی محمد
نوح نبی کے پیشوا صل علی محمد

ماہ وشوں کے مہ لقا اہل دلوں کے دلربا
روحی فداک مرحبا صل علے محمد

احمد احد کے راز کا میم ہی پردہ دار تھا
آپ میں آپ تھا چھپا صل علے محمد

خود ہی بلایا خود گیا بن کے کلیم طور پر
خود ہی غش آیا بول اٹھا صل علی محمد

کرتی ہیں شور بلبلیں نغمہ سرا ہیں قمریاں
دھوم پڑی ہے جابجا صل علی محمد

بیدم خستہ تن نے آج دیکھا چمن میں ماجرا
برگ کو گل نے دی صدا صل علی محمد

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نہیں چین دیتا زمانہ محمد
بس اب جلد طیبہ بلانا محمد

پھنسا ہے یہ گرداب رنج والم میں
مر اپار بیڑا لگانا محمد

رولایا ہے فرقت میں گر مثل شبنم
تو اب صورت گل ہنسانا محمد

مجھے مال و دولت کی پروا نہیں ہے
گدا اپنے در کا بنانا محمد

نہ ہو تے جو تم شافع روز محشر
کہاں تھا ہمارا ٹھکانا محمد

Marfat.com

نشہ جسکا بیخود رکھے تا قیامت
مجھے اب وہی مے پلانا محمد

صدا قم باذنی کی مجھ کو سنا کر
میں بیدم پڑا ہوں جلانا محمد

❀❀❀❀❀❀

Marfat.com

ہے نام جن کا احمد ذیشاں تمھیں تو ہو
جنکا لقب ہی فخر رسولاں تمھیں تو ہو

خلقت ہے جنکے نام پر قرباں تمھیں تو ہو
سب مر رہے ہیں جن پہ مریجاں تمھیں تو ہو

رشک مسیح فخر سلیماں تمھیں تو ہو
عاشق ہی جنکا خالق یزداں تمھیں تو ہو

جن کے ملک ہیں تابع فرماں تمھیں تو ہو
کہتے ہیں جن کو قبلہ ایماں تمھیں تو ہو

پہچان کر کہوں گا نبی سے مزار میں
بیدم ہوں جنکا میں وہ مری جاں تمھیں تو ہو

❋❋❋❋❋❋

Marfat.com

اے ختم رسل سید ابرار محمد
یٰسین لقب احمد مختار محمد

مجھکو بھی دکھا دیجئے اب چاند سا مکھڑا
مدت سی ہوں میں طالب دیدار محمد

دریائے غم ہجر سے مجھ خستہ جگر کو
کر دیجے اب بہر خدا پار محمد

جب وقت نزع ہو تو تمنا ہی کہ لب پر
ہو کلمہ توحید کا اقرار محمد

کیا عرض کرے اے مرے سرکار کہ تم پر
حال دل بیدم ہے سب اظہار محمد

Marfat.com

ہوا جب گرم بازار محمدؐ
بکے آکر خریدار محمدؐ

میسر ہو جو دیدار محمدؐ
رہوں پھر محو انتظار محمدؐ

مسیحا کو اگر دعوی ہے آئیں
شفا دیں میں ہوں بیمار محمدؐ

نہ بلبل کو رہے گل کی تمنا
جو دیکھے آکے رخسار محمدؐ

خدا سمجھے یہ سچ کہتے ہو بیدم
کوئی کیا جانے اسرار محمدؐ

Marfat.com

پھر نبی کی یاد آئی زلف شبگوں مشکبار
پھر بڑھی وحشت ہُوا جیب وگریباں تار تار

ہوئیں جو محو تجلی چھوڑ کر سب کاروبار
ایسے ہیں لاکھوں ہزاروں سینکڑوں میں تین چار

آبروِ محشر میں رکھ لیجو رسول کردگار
سامنے اللہ کے ہونے نہ دیجو شرمسار

آنکھ والوں کو نہیں کچھ سوجھتا اندھیر ہے
معجزے ہیں آپکے کالشمس فی النصف النہار

عشق احمد میں مری وحشت کی وہ تو قیر ہے
دشت میں جاتا ہوں تو سر پر قدم لیتے ہیں خار

Marfat.com

خاک میں ملنے پہ بھی شوق زیارت کم نہیں
بعد مرنے کے اڑا سوئے عرب میرا غبار

روتے روتے مرگیا جب میں فراق شاہ میں
حال پر میرے رہی پھر شمع مرقد اشکبار

مجھ کو ساقی نے پلائی تھی جو مے روزازل
فیض مرشد سے ابھی تک اسکا باقی ہے خمار

کیا لکھوں میں حال اصحاب رسول اللہ کا
مثل پروانہ رخ روشن پہ رہتے تھے نثار

رہرو ملک عدم سنتے ہی آواز جرس
توسن عمر رواں پر چل دیے ہو کر سوار

یاد آتی ہیں، جو اگلی صحبتیں بیدم مجھے
دوڑا جاتا ہوں سوئے گور غریباں بار بار

❋❋❋❋❋❋❋

رتبہ یہی دیا ہے تری چوکھٹ کو خدا نے
سر اپنا جھکایا ہی ہراک شاہ وگدا نے

جاں بخشی نہ جنکو کبھی عیسی کی صدا نے
وہ مردے جلائے لب اعجاز نما نے

کشتی مری گرداب مصیبت میں پھنسی ہے
اے بحر کرم آؤ مجھے پار لگانے

وحدت کا نشاں عالم کثرت میں دکھایا
اے صل علی عشق رسول دوسرا نے

ہمرا ہی سے قاصر رہے جبریل امیں بھی
معراج میں حضرت جو لگے عرش پہ جانے

Marfat.com

کس طرح تری مدح کروں خاصہ داور
روشن کیا عالم ترے نقش کف پا نے

کیا شان الٰہی ہے کہ سبزی میں یہ سرخی
پایا ہے شرف آپکے ہاتھوں سے حنا نے

لولاک لماشان نہ ہو کس طرح ان کی
بے مثل بنایا ہے محمد کو خدا نے

بیدمؔ کی تمنائے دلی ہے کہ دم نزع
آئیں وہ مجھے شربت دیدار پلانے

❀❀❀❀❀❀❀

Marfat.com

میں تو خود ان کے در کا گدا ہوں اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں
اب تو آنکھوں میں بھی کچھ نہیں ہے ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھا دوں

آنے والی ہے ان کی سواری پھول نعتوں کے گھر گھر سجا دوں
میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے اپنی پلکوں پہ شمعیں جلا دوں

میری جھولی میں کچھ بھی نہیں ہے میرا سرمایہ ہے تو یہی ہے
اپنی آنکھوں کی چاندی بہا دو اپنے ماتھے کا سونا لٹا دوں

میرے آنسو بہت قیمتی ہیں اب سے وابستہ ہیں ان کی یادیں
ان کی منزل ہے خاک مدینہ یہ گوہر یونہی کیسے لٹا دوں

قافلے جا رہے ہیں مدینے اور حسرت سے میں تک رہا ہوں
یا لپٹ جاؤں قدموں سے ان کے یا قضا کو میں اپنی صدا دوں

Marfat.com

میں فقط آپ کو جانتا ہوں اور اسی در کو پہچانتا ہوں
اس اندھیرے میں کس کو پکاروں ، آپ فرمائیں کس کو صدا دوں

میری بخشش کا ساماں یہی ہے اور دل کا بھی ارماں یہی ہے
ایک دن ان کی خدمت میں جا کر ان کی نعتیں انہی کو سنا دوں

بے نگاہی پہ میری نہ جائیں دیدہ ور میرے نزدیک آئیں
میں یہیں سے مدینہ دکھا دوں دیکھنے کا سلیقہ بتا دوں

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

جمال روئے انور پر بھلا کیونکر نظر ٹھیرے
ملک حیران ہیں یا حضرت بھلا ہم تو بشر ٹھیرے

خجالت سے چھپا لیتے ہیں وہ بدلی میں منہ اپنا
ترے رخ کے مقابل آ کے کب شمس و قمر ٹھیرے

لکھا ہی خامہ الفت سے نام پاک جس دل پر
بھلا اس دل میں شیطان لعین کا کب اثر ٹھیرے

جہاں چاہیں پہنچ جائیں بلا خوف و خطر مومن
دو عالم کے حبیب کبریا جب راہبر ٹھیرے

گئے اس جا سے آگے شافع روز جزا بیدم
جہاں پر طائر سدرہ کے سوزش سے نہ پر ٹھیرے

❀❀❀❀❀❀

Marfat.com

گرفتار بلا دنیا میں دنیا دار رہتے ہیں
مٹا کر دین اور ایمان ذلیل وخوار رہتے ہیں

ہمیں اے فخر عیسیٰ اور کوئی عارضہ کب ہے
تمہاری نرگسی آنکھوں کے ہم بیمار رہتے ہیں

اڑا کر مجھ کو مثل بوئے گل باد صباب تو
وہاں لے چل جہاں پر احمد مختار رہتے ہیں

نہ لائے تاب جنکے دیکھنے کی طور پر موسیٰ
وہی آنکھوں میں اپنی لمعہ انوار رہتے ہیں

دکھا دو صورت زیبا کسی دن خواب میں آکر
بہت مضطر تمہارے طالب دیدار رہتے ہیں

Marfat.com

پلا کر جام عرفاں ساقی کوثر نگاہوں سے
جنھیں بیہوش کرتے ہیں وہی ہشیار رہتے ہیں

کہو اس دل میں شیطان لعین کا دخل ہو کیونکر
کہ جس دل میں مکیں وہ دلبر غفار رہتے ہیں

نہ پوچھو حال میخواری کچھ ہم سے حضرت واعظ
مئے حب نبی سے رات دن سرشار رہتے ہیں

خیال زلف آتا ہے جو بیدم شام سے دل میں
شب فرقت میں نیند آتی نہیں ہشیار رہتے ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

زیارت ہو مجھے خیر البشر کی
دوا ہے یہ مرے دردجگر کی

مقابل آئیں روئے مصطفٰے کے
بھلا کیا تاب ہے شمس وقمر کی

لعین کیوں منکر تعظیم ہو کر
اڑاتا ہے عبث بے بال پر کی

طلب کی بخششِ امت نبی نے
خدا سے گفتگو جب عرش پر کی

تن لاغر اڑا کر میرا لے جائے
چلے کب تک ہوا دیکھوں ادھر کی

Marfat.com

خیال روئے شہ میں شب کو ہم نے
پڑھی والشمس اور روکر صحر کی

جو ہوتی ہے شب فرقت میں حالت
نہ پوچھو بیدم خستہ جگر کی

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

آپکی فرقت نے مارا یا نبی
اب نہیں دوری گوارا یا نبی

تیر مژگان کے تصور میں مرا
دل ہوا ہے پارا پارا یا نبی

مشکلیں سب اسکی کیونکر حل نہ ہوں
جو کوئی بیکس پکارا یا نبی

منتظر ہیں دیدہ گریاں مرے
خواب میں آؤ خدارا یا نبی

مجھ پہ اے مولا کرم فرمایئے
میں بھی ہوں بیدم تمھارا یا نبی

Marfat.com

جب نقاب رخ روشن وہ اٹھا دیتے ہیں
مثل موسیٰ مجھے بیہوش گرادیتے ہیں

پر تو گیسوئے خمدار دکھا کر حضرت
سبق سورۂ والفیل پڑھا دیتے ہیں

اسمیں کیا شک ہے مدینے میں نبی آنے کی
راضی جس شخص سی ہوتے ہیں رضا دیتے ہیں

ان سے پیغام صبا تشنہ لبی کا کہیو
شربت دید جو پیاسوں کو پلا دیتے ہیں

جس سے سرکار ملادیتے ہیں آنکھیں بیدم
اس کو اللہ سے اک پل میں ملا دیتے ہیں

Marfat.com

دی خبر اب تو مری بے خبری نے مجھ کو
یاد فرمایا ہے طیبہ میں نبی نے مجھ کو

کچھ تو للہ میرے وقت مصیبت میں کام آ
جذبہ دل تو ہی پہنچادے مدینے مجھ کو

پہروں بیٹھا یہی کرتا ہوں صبا سے باتیں
کیا بلایا ہے قریشی لقبی نے مجھ کو

ہند میں کسطرح مطبوع نہو میرا کلام
دی فصاحت ہے فصیح عربی نے مجھ کو

اپنے وارث کو میں دیتا ہوں دعائیں بیدم
جس نے سکھلائے محبت کے قرینے مجھ کو

❁❁❁❁❁❁❁

Marfat.com

محمد مظہر اسرار حق ہے کوئی کیا جانے
سریعت میں یہ ہم سمجھے حقیقت میں خدا جانے

طریق عشق میں احمد کو محبوب خدا جانے
حقیقت میں ظہور جلوہ شان خدا جانے

کبھی ہم مصطفٰے جانے کبھی ہم مجتبٰی جانے
کبھی شمس الضحی سمجھے کبھی بدرالدجی جانے

انھیں کو زیب بخش تاج لولاک لما جانے
کہ جن کی چشم میں مازاغ کا سرمہ لگا جانے

عنائت کو تری یا شاہ ہم حق کی عطا جانے
جو مرضی تیری پائی ہم اسے حق کی رضا جانے

Marfat.com

کبھی در کو تمھارے یا نبی دار الشفا جانے
کبھی ہر درد کا درماں تمھاری خاکپا جانے

بھلا کیا تاب ہے بیدم کہ شان مصطفےٰ جانے
سمجھ لے کیوں پریشاں ہے محمد کو خدا جانے

❁❁❁❁❁❁❁

Marfat.com

کہتا ہے کون آپ ہمارے قریں نہیں
وہ کون سا مکاں ہے جہاں تم مکیں نہیں

اے شاہ انبیاء ترا ہمسر کہیں نہیں
کیاذکر آسماں کا بروئے زمین نہیں

کرنا مدد لحد میں کہ کوئی قریں نہیں
جز آپ کے مرا کوئی زیر زمیں نہیں

رؤیا میں آکے شربت وصلت پلائیے
اچھی نہیں ہے روز کی شاہا" نہیں نہیں "

طالب ہوجس کا خود وہ مطلوب دو جہاں
جز مصطفٰے کوئی بھی تو ایسا حسیں نہیں

Marfat.com

معراج میں یہ پردہ قدرت سے تھی صدا
آتے ہو اے حبیب مرے کیوں قریں نہیں

ہاں مانگ لو جو مانگو گے پیارے ملے گا آج
سب کچھ ہمارے گھر میں ہے بس اک "نہیں" نہیں

وحشت نہ پوچھئے گا نبی کے فراق میں
ثابت ہے جیب ادھر تو ادھر آستیں نہیں

محبوب کبریا کے سوا اور کوئی نبی
محشر میں تختِ خاص کا مسند نشیں نہیں

دیکھے حدیثِ پاک کوئی چشمِ غور سے
وہ بات کون سی ہے جو حق الیقین نہیں

بیدمؔ میں لکھتا نعتِ شہنشاہِ مرسلیں
پر ہاتھ میں مرے پرِ روح الامیں نہیں

❀❀❀❀❀❀❀

Marfat.com

بے خود کئے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوۂ جانانہ

اتنا تو کرم کرنا اے چشم کریمانہ
جب جان لبوں پر ہو تم سامنے آ جانا
کیوں آنکھ ملائی تھی کیوں آگ لگائی تھی
اب رخ کو چھپا بیٹھے کر کے مجھے دیوانہ

زاہد میرے قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگِ درِ جاناناں

کیا لطف ہو محشر میں مَیں شکوے کئے جاؤں
وہ ہنس کے کہے جائیں دیوانہ ہے دیوانہ

Marfat.com

ساقی تیرے آتے ہی یہ جوش ہے مستی کا
شیشے پہ گرا شیشہ پیمانے پہ پیمانہ

معلوم نہیں بیدم میں کون ہوں اور کیا ہوں
یوں اپنوں میں اپنا ہوں بیگانوں میں بیگانہ

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

صدمہ ہجر نہیں اب تو گوارا مجھ کو
یا نبی جلد دکھا حسن دل آرا مجھ کو

ابر رحمت کا ہے ہر طرح سہارا مجھ کو
پھونک سکتا نہیں دوزخ کا شرار امجھ کو

آنکھ اٹھا کر بھی نہ جنت کی طرف میں دیکھوں
ہو میسر ترے روضے کا نظارا مجھ کو

غش ہوئے طور پہ موسیٰ تو یہی عرض کیا
جلوہ دکھلایئے یا شاہ دو بار امجھ کو

میں تو سمجھا تھا مدینہ مجھے پہنچائے گا
توسنِ عمر کہاں آکے اتار امجھ کو

Marfat.com

آتش عشق نبی نے مجھے چمکایا ہے
داغ دل ہوگیا اک پھول ہزار امجھ کو

میں وہ ہوں کہتی ہے زائر سے مدینے کی زمیں
اپنے پلکوں سے فرشتوں نے بوہارا مجھ کو

بحر اندوہ میں تھا غرق اشارہ کرکے
خوب اے بحر کرم تم نے ابھارا مجھ کو

خوف اب تشنگی حشر کا بیدمؔ نہ رہا
کہ ملا ساقی کوثر کا سہارا مجھ کو

❋❋❋❋❋❋

Marfat.com

جلوہ افروز ہیں سلطان جہاں پھولوں میں
پڑے تسبیح ہے سوسن کی زباں پھولوں میں

حمد کے عطر سے کیونکر وہ معطر نہ رہیں
جب خداوند کی خلق زباں پھولوں میں

کورچشموں کو جو بینائی عطا کی تو نے
دیکھتے ہیں تری قدرت کے نشاں پھولوں میں

شکر ہے وارث کونین کا آتے ہی بہار
کل تھے کس دشت میں اور آج کہاں پھولوں میں

ایک شے ان میں بسی ہو تو بتاؤں بیدم
بس رہے ہیں دل وجاں کون مکان پھولوں میں

Marfat.com

دُرِّ دنداں کی ضیا ہے جو ہمارے گھر میں
برق چمکے گی نہ آئیں گے شرارے گھر میں

چھاؤں میں تاروں کی کون آئے ہمارے گھر میں
نور ہی نور جو پھیلا دیا سارے گھر میں

تیرہ بختی سے پریشان ہوں اے دل ہم کیوں
بوئے گیسوئے محمد ہے ہمارے گھر میں

بار ہے مجھ پہ عنایت کا تری محفل پاک
تیری برکت نے بڑے تخت اتارے گھر میں

جنکے گھر محفل میلاد ہے ہر مومن سے
منتیں کرتے ہیں آج آؤ ہمارے گھر میں

Marfat.com

باعث برکت میلاد محمد ہے کہ آج
ٹوٹے پڑتے ہیں فلک سے جو ستارے گھر میں

خانہ دل میں جو عشق نبوی ہے بیدم
اب وہ کیا شے ہے نہیں ہے جو ہمارے گھر میں

Marfat.com

ترا مست جو ساقیا ہو رہا ہے
خبر اس کو کیا ہے کہ کیا ہو رہا ہے

محمد کے دیدار کی آرزوئیں
بلند اپنا دست دعا ہو رہا ہے

نکل جاؤں پہلو سے سوئے مدینہ
ارادہ دل زار کا ہو رہا ہے

بلالو بلالو مدینے محمد
یہی ورد صبح ومسا ہو رہا ہے

ضرورت نہیں خضر کی تجھ کو بیدمؔ
ترا شوق ہی رہنما ہو رہا ہے

Marfat.com

مومنو دین کے سردار چلے آتے ہیں
لو وہ دیکھو شہ ابرار چلے آتے ہیں

غیب سے نعت کے اشعار چلے آتے ہیں
مانگتا ایک ہوں دو چار چلے آتے ہیں

حق کے گنجینۂ اسرار چلے آتے ہیں
پئے تحصیل طلبگار چلے آتے ہیں

مئے وحدت سے وہ سرشار چلے آتے ہیں
ناز کرتے ہوئے دلدار چلے آتے ہیں

ترقو کہتے ہیں جبریل امیں خوش ہو کر
دیکھو یہ احمد مختار چلے آتے ہیں

Marfat.com

دیکھ کر شاہ کو حوروں نے کہا غلماں سے
غل نہ ہرگز ہو کہ سرکار چلے آتے ہیں

سر جھکائے ہوئے محراب رضا میں اپنا
کشتہ ابروئے خمدار چلے آتے ہیں

جب سمجھتے نہیں تعظیم کا رتبہ منکر
پھر یہاں کس لئے بیکار چلے آتے ہیں

ہوگی بخشش بخدا ایسے سیہ کاروں کی
جو مدینے میں گنہگار چلے آتے ہیں

شربت دید کے طالب مرے عیسی تم سے
مرض ہجر کے بیمار چلے آتے ہیں

شکر خالق کا کہ ہم روز ازل سے بیدم
دام گیسو میں گرفتار چلے آتے ہیں

Marfat.com

دھوم ہے ہر جا محمد مصطفیٰ پیدا ہوئے
آج سلطان رسل نجم الہدیٰ پیدا ہوئے

واہ کیا صل علی صل علی پیدا ہوئے
وہ نبی جنکے سبب ارض وسما پیدا ہوئے

جنکے سر پر تاج لولاک لما ہے مومنو
وہ ظہور جلوہ شان خدا پیدا ہوئے

ہے لقب یٰسین و طہٰ جن شہ ذیجاہ کا
وہ مزمل اور مدثر مجتبیٰ پیدا ہوئے

بولے یہ جبریل سقف کعبہ پر لے کر علم
لو مبارک ہو کہ محبوب خدا پیدا ہوئے

Marfat.com

بے کہے قم مردہ صد سالہ زندہ ہو نگے آپ
رشک عیسیٰ فخر آدم مصطفےٰ پیدا ہوئے

جن کے نور پاک سے شرمندہ ہے یہ ماہتاب
آج وہ شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ پیدا ہوئے

خلق کیا جانے احد احمد کا فرق اے دوستو
اتنا ہم سمجھے کہ اسرار خدا پیدا ہوئے

خوف عصیاں کچھ نہ کر صد شکر ہے بیدم کہ آج
شافع روز جزا خیر الوریٰ پیدا ہوئے

❀❀❀❀❀❀❀

Marfat.com

بھرا ہے نعت کا مضموں مرے دل سے چھلکتا ہے
مری شاخ قلم سے بے طرح جو بن ٹپکتا ہے

خبر آمد کی سنکر باغ میں بلبل چہکتا ہے
ہر اک گل میں بسی وہ بو معطر ہو مہکتا ہے

ہزاروں سال پہلے سے خبر تھی جسکی آمد کی
عرب میں آج وہ نور خدا آخر چمکتا ہے

خدا نے خود بنایا ہے جو ایسا نور پایا ہے
کہ خورشید منو رجسکی پر تو سے جھپکتا ہے

نہ پوچھو کیفیت داغ دل عشاق کی اپنے
دہان زخم سے عطر گل جنت ٹپکتا ہے

Marfat.com

خدا کے واسطے شاہا مدینے میں بلا لیجئے
قفس میں طائرِ دل بے طرح اب تو پھڑکتا ہے

پڑا جو عکس رخ گل پر لگی آتش گلستاں میں
شمع رویوں کے چہروں میں وہ اک ذرہ چمکتا ہے

کسی کے عشق کی گرمی یہ چھائی قلب پر میرے
کلیجا نکلا آتا ہے دل مضطر دھڑکتا ہے

لکھا کرتا ہوں بیدم جس ورق پر نام حضرت کا
گلاب عطر رضواں آ کے کاغذ پر چھڑکتا ہے

کہاں ہے او مسیحا لے خبر تو اپنی کشتی کی
لبوں پر جان آئی ہے پڑا بیدم سسکتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

دیکھ کر اس رخ روشن کی ضیا آج کی رات
ماہ خجلت سے تہ ا بر چھپا آج کی رات

ساری راتوں سے ہے رتبہ میں سوا آج کی رات
ہوگی مقبول جو مانگیں گے دعا آج کی رات

عشق گیسوئے رسول عربی ہے جن کو
پڑھتے ہیں سورۃ واللیل اذا آج کی رات

چاندنی پھیلی ہی انجم میں فلک پر روشن
اوڑھ کر نور کی آئی ہے ردا آج کی رات

روز میثاق پلائی تھی جو پیمانے میں
ساقیا پھر وہی مے ہم کو پلا آج کی رات

بارش فضل وکرم ہونے کو ہے اے بیدم
ہر طرف چھائی ہے رحمت کی گھٹا آج کی رات

Marfat.com

ہر طرف غل کس لیے صل علیٰ کا آج ہے
عرش پر جاتے ہیں حضرت کیا شب معراج ہے

شاد ہر فرد و بشر ہے ذکر مایوسیٔ کہاں
دید موسیٰ کا نہیں دن ،یہ شب معراج ہے

عرض کی جبریل نے محبوب دا ور آپ ہیں
یا نبی دونوں جہاں میں آپ ہی کا راج ہے

چشم میں سرکار کی ہے کحل مازاغ البصر
سر پہ لولاک لما کا آپ ہی کے تاج ہے

شکر ہے بیدم کہ کہلاتے ہیں ہم انکے فقیر
ہر بشر عالم میں جنکے فیض کا محتاج ہے

Marfat.com

آئے سلطان رسل فخر رسولاں ہو کر
گئے قربت میں بڑی دھوم سے انساں ہو کر

پیشوائی کو چلو بولے ملائک باہم
آئے محبوب خدا عرش پہ مہماں ہو کر

عازم عرش معلیٰ ہوئے جس وقت رسول
کہا جبریل سے تم بھی چلو شاداں ہو کر

بولے کیا تاب اگر بال برابر بھی بڑھوں
میں تو سدرہ ہی پہ رہ سکتا ہوں درباں ہو کر

نہیں معلوم کہ کب آپ مدینے بلوائیں
رہ گیا جانے کا اس سال بھی ساماں ہو کر

Marfat.com

کیوں ڈریں گرمئ خورشید قیامت سے ولا
ہم تو حضرت کے رہیں گے تہ داماں ہوکر

سجدہ حضرت آدم سے جو ابلیس لعین
ہو امنکر تو نکالا گیا شیطاں ہو کر

زندہ پانی سے ہر اک شی ہے خدا کی قدرت
درخوش آپ بنا قطرۂ نیساں ہوکر

یاد یں اس لب میگوں کی جو رویا بیدم
اشک آنکھوں سے گرے لعل بدخشاں ہوکر

Marfat.com

آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کھچنے لگا دل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کعبہ ہمارا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مصحف ایماں روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

لے کے مرا دل آئیں گے مرجائیں گے مٹ جائیں گے
پہنچیں تو ہم تا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طوبے کی جانب تکنے والو آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو
دیکھو قدِ دلجوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام ہی کا باب کرم ہے دیکھ یہی محراب حرم ہے
دیکھ خم ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

حسین وجمیل وملیحان عالم
نمک خوار خوان جمال محمد

یہ ہے مختصر شرح شرع وطریقت
کہ اک قال ہے ایک حال محمد

مری جان پر غم، مراقلب محزوں
ادریس ایک ہے اک بلال محمد

مرے دل کا دل جان کی جان بیدم
ملال محمد خیال محمد

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

عدم سے لائی ہستی کو آرزوئے رسول
کہاں کہاں لئے پھرتی ہے جستجوئے رسول

خوشا وہ دل کہ ہو جس دل میں آرزوئے رسول
خوشا وہ آنکھ ہو جو محو حسن روئے رسول

تلاش نقش کف پائے مصطفےٰ کی قسم
چنے ہیں آنکھوں سے ذرات خاک بوئے رسول

پھر ان کا نشۂ عرفاں کا پوچھنا کیا ہے
جو پی چکے ہیں ازل میں مئے سبوئے رسول

بلائیں لوں تری اے جذب شوق صلی علی
کہ آج دامن کھچ رہا ہے سوئے رسول

Marfat.com

شگفتہ گلشن زہرا کا ہر گل تر ہے
کسی میں رنگ علی اور کسی میں بوئے رسول

عجب تماشاہو میدان محشر میں بیدم
کہ سب ہوں پیش خدا ور میں بروئے رسول

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

محشر میں محمد کا عنوان نرالا ہے
امت کی شفاعت کا سامان نرالا ہے

خوبی وشمائل میں ہرآن نرالا ہے
انسان ہے وہ لیکن انسان نرالا ہے

تزئین شب اسری دیکھی تو ملک بولے
کیا آج خدا کے گھر مہمان نرالا ہے

اقلیم محبت کی دنیا ہی نرالی ہے
دربار انوکھا ہے سلطان نرالا ہے

مستوں کے سوا تجھ کو سمجھا نہ کوئی سمجھے
اے پیر مغاں تیرا عرفان نرالا ہے

Marfat.com

وہ مصحف رخ دل میں آنکھوں میں تصور ہے
البیلی تلاوت ہے قرآن نرالا ہے

پھولو ں میں مہکتا ہے بلبل میں چہکتا ہے
جلوہ تیری صورت کا ہرآن نرالا ہے

اس مصحف عارض کو قرآن سمجھتے ہیں
ان اہل محبت کا ایمان نرالا ہے

کعبہ ہوکہ بت خانہ مکتب ہو کہ میخانہ
ہر جا پہ تیرا جلوہ اے جان نرالا ہے

مضمون اچھوتے ہیں مفہوم انوکھے ہیں
دیوانوں میں بیدم کا دیوان نرالا ہے

❀❀❀❀❀❀

Marfat.com

قبلہ و کعبہ ایمان رسول عربی
دو جہاں آپ پہ قربان رسول عربی

چاند ہو تم جو رسولان سلف تارے ہیں
سب نبی دل ہیں تو تم جان رسول عربی

صدقہ حسنین کا روضہ پہ بلالو مجھ کو
ہند میں ہوں میں پریشان رسول عربی

کس کی مشکل میں تری ذات نہ آڑے آئی
تیرا کس پر نہیں احسان رسول عربی

کوئی بہتر ہے تو بہتر سے بھی بہتر ہے تو
سب سے اعلیٰ ہے تری شان رسول عربی

تیرا دیدار ہے دیدار الٰہی مجھ کو
تیری الفت میرا ایمان رسول عربی

مجمع محشر میں اس شان سے آئے بیدم
ہاتھ میں ہو ترا دامان رسول عربی

❀❀❀❀❀❀❀

Marfat.com

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

باعث ارض و سما صاحب لولاک لما
عین حق صورت انسان مدینے والے

بھر دے بھر دے میرے داتا مری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر و سامان مدینے والے

کل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تو
اللہ اللہ رے تری شان مدینے والے

آڑے آتی ہے تری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

Marfat.com

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

دل بھی مشتاق شہادت ہے کمان دارِ عرب
اس طرف بھی کوئی پیکان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا میرے سلطان مدینے والے

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدمؔ
یہی رکھیں مری پہچان مدینے والے

❁❁❁❁❁❁❁

Marfat.com

ادا کی لے رہی ہے عرش کی پہلو نشیں ہو کر
زمیں روضہ کی تیرے تیرے روضہ کی زمین ہو کر

رہا جو مدتوں تاج سر عرش بریں ہو کر
وہی چمکا عرب میں نور رب العالمیں ہو کر

محمد سر سے پا تک مظہر حسن الٰہی ہیں
کہ آئے دہر میں تصویر صورت آفریں ہو کر

کریں تزئین مہرویانِ عالم کی ضرورت ہے
تمہیں کیا چاہیے محبوب رب العالمیں ہو کر

محمد سب سے پہلے ہم گنہگاروں کو پوچھیں گے
ہمیں وہ بھول سکتے ہیں شفیع المذنبیں ہو کر

Marfat.com

ہمارا کچھ نہ ہونا لاکھ ہونے کے برابر ہے
چلے دنیا سے ہم شیدائے ختم المرسلیں ہوکر

ہمارے سر پہ ہردم ظل دامان محمد ہے
تو کیا کر لے گا پھر خورشید محشر خشمگیں ہوکر

❁❁❁❁❁❁❁

Marfat.com

ماہ درخشاں نیر اعظم صلی اللہ علیک وسلم
ازسر تاپا نور مجسم صلی اللہ علیک وسلم

میرے ہی کیا کل کے سرور ہر برتر سے بھی تم برتر
رحمت عالم خیر مجسم صلی اللہ علیک وسلم

ڈوبے ہوؤں کو تم نے ابھارا بگڑے ہوؤں کو تم نے سنوارا
حامی و محسن نوح و آدم صلی اللہ علیک وسلم

سب سے بڑھکر سب سے اعلی سب سے افضل سب سے بالا
سر دردیں سردار دو عالم صلی اللہ علیک وسلم

حرز یمانی اسم اعظم دافع رنج ومصیبت بیدم
نام مبارک قلعہ محکم صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

سراجا منیرا نگارِ مدینہ
تجلّے، مکہ، بہار مدینہ

گھرا ہوں اکیلا انبوہ غم میں
دہائی ہے اے تاجدار مدینہ

مبارک تجھے بخدا روح مجنوں
میں سو جان سے ہوں نثار مدینہ

الٰہی دم واپسی سامنے ہو
وہ محبوب عالم نگار مدینہ

مجھے گردش چرخ گوپیس ڈالے
بنو پر میں یارب غبار مدینہ

Marfat.com

دل مبتلا کے ٹھکانے نہ پوچھو
جوار محمد دیار مدینہ

کہاں باغ عالم کی بیدم ہوائیں
کہاں وہ نسیم بہار مدینہ

❀❀❀❀❀❀

Marfat.com

شوق دیدار میں اب جی پہ مرے آن بنی
ارنی انت حبیبی شہ مکی، مدنی

خاتم جملہ رسل شمع سبل مصدر کل
نخل بستان عرب سرداررریاض مدنی

عشق نبی صل علی صل علی
مرحبا جذبۂ بیتاب و غریب الوطنی

کیوں نہ روضے کو ترے نور علی نور کہوں
قبہ نور پہ ہے چادر مہتاب تنی

موتی دندان مبارک کی چمک پر صدقے
لب رنگیں پہ ہے قربان عقیق یمنی

Marfat.com

ہندی محتاج کو محروم نہ رکھئے سرکار
اے شہنشاہ عرب یثرب وبطحا کے دھنی

سب کی سنتے ہیں تو تیری بھی سنیں گے بیدم
رائیگاں جا نہیں سکتی یہ کبھی نعرہ زنی

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سلام در مدح حضرت خواجہ امیر المومنین امام العالمین اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

السلام اے نور چشم انبیاء
السلام اے شمع بزم اولیاء

السلام اے نائب خیر الورا
السلام اے شاہ اقلیم رضا

السلام اے تاجدار "ہل اتی"
السلام اے والی ملک صفا

السلام اے پایہ عرش عظیم
السلام اے خاص یار مصطفےٰ

Marfat.com

السلام اے عالم علم نہاں
السلام اے راز دارکن فکان

السلام اے باعث اظہار فقر
السلا م اے فخر اسرار فقر

السلام اے شیر حق مشکل کشا
السلام اے بادشاہ لافتا

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

خدا کی خدائی کا وارث علی ہے
غیر اس کے دل کو مرے بے کلی ہے

مہک بھینی بھینی چلی آرہی ہے
کہیں تو وہ زلف معنبر کھلی ہے

مری مشکل آسان کر شاہ والا
تو مشکل کشا ہے خدا کا ولی ہے

پھرا کو بکو جی کہیں بھی نہ بہلا
مجھے تو خوش آتی تمہاری گلی ہے

کوئی آکے بیدم مرے جی سے پوچھے
تجھے کیا خبر کون ہے کیا علی ہے

Marfat.com

روح روان مصطفوی جان اولیاء
مولا علی بہار گلستان اولیاء

مشکل کشائے قوت بازوئے مصطفٰے
خیبر کشاء و شیر نیستان اولیاء

باب علوم حیدر صفدر امام دیں
شاہ وامیر وقیصر خاقان اولیاء

داتا سخی کریم ید اللہ بو الحسن
پر ہے کرم سے آپ کے دامان اولیاء

کحل البصر ہے خاک قدم بو تراب کی
نقش قدم ہے قبلہ ایران اولیاء

Marfat.com

دیباچہ کتاب ولایت ہیں مرتضےٰ
اور غوث پاک مطلع دیوان اولیاء

بیدم سنائے جا یوں ہی نغمے بہار کے
خاموش ہو نہ بلبل بستان اولَیاء

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کعبہ دل قبلہ جاں طاق ابروئے علی
ہو بہو قرآن ناطق مصحف روئے علی

خاک کے ذرّوں میں عطر بو ترابی کی مہک
باغ کے ہر پھول سے آتی ہے خوشبوئے علی

اے صبا! کیا یاد فرمایا ہے مولانے مجھے
آج میرا دل کھنچا جاتا ہے کیوں سوئے علی

دامن فردوس ہے ہر گوشہ شہر نجف
ہے مقیم خلد گویا ساکن کوئے علی

کیوں نہ ہوں کونین کی آزادیاں اس پر نثار
ہے دل بیدم اسیر دام گیسوئے علی

Marfat.com

غزل در منقبت حضرت امام علیہ الصلوۃ والسلام

یہ تو اکثر دہن شاہ زمن سے نکلا
کام امت کا حسین اور حسن سے نکلا

جب میں ابن علی اپنے وطن سے نکلا
نقد جاں کیلئے سب روتے تھے تن سے نکلا

گو میں بیمار ہوں پر ساتھ چلوں گی بابا
وقت رخصت یہی صغرا کے دہن سے نکلا

شب کو شادی ہوئی قاسم کی سحر قتل ہوئے
کوئی ارمان نہ دولہا کا دولہن سے نکلا

دختر شاہ پہ ہیہات تھی کیا ظلم وستم
دست نازک ہوا زخمی جو رسن سے نکلا

Marfat.com

روکے فرمانے لگے بخشش امت کی دعا
ہاتھ عابد کا جو کوفہ میں رسن سے نکلا

میرے بابا مرے اصغر کو دکھا دو للہ
دم سکینہ کا اسی رنج ومحن سے نکلا

ظلم پر ظلم ہی کرتے رہے ظالم لیکن
شکوۂ ظلم نہ زینب کے دہن سے نکلا

شہ کی مداحی کی بیدم جو بھرا دم تو نے
مطلب روز جزا شعر وسخن سے نکلا

Marfat.com

سلام درمدح حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث الاعظم
محی الدین شیخ الشیوخ سید عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ

السلام اے غوث الاعظم السلام
السلام اے شا ہ عالم السلام

السلام اے غوث یزداں السلام
السلام اے شاہ شاہاں السلام

السلام اے شاہ خوباں السلام
عاشقوں کے دین وایماں السلام

السلام اے رونق باغ رسول
السلام اے نخل بستان بتول

السلام اے درد بیدم کی دوا
السلام اے درد نہاں لادوا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

یاد آتی ہے مجھے جس دم ادائے غوث پاک
چونک اٹھتا ہوں میں کہہ کر شب کو ہائے یاغوث پاک

دل فدا اور آنکھ ہی محو لقائے غوث پاک
کوئی شیدا ہے کوئی ہے مبتلائے غوث پاک

ہر شجر ہے وجد میں مست ادائے غوث پاک
بلبلیں ہیں باغ میں نغمہ سرائے غوث پاک

آنکھ کیا وہ جو نہیں محو لقائے غوث پاک
دل وہ کیا دل ہی نہ ہو جو مبتلائے غوث پاک

کونسی جا ہے جہاں پر آپ کا چرچا نہیں
کونسا دل ہی نہیں ہی جس میں جائے غوث پاک

Marfat.com

چوم کر سرکار بناؤں تاج آنکھوں سے ملوں
ہاتھ آجائے اگر نعلین پائے غوث پاک

روزِمحشر یہ ملائک غل کرینگے دیکھ کر
آرہے ہیں جھومتے مست ادائے غوث پاک

یا تو مرے زیر سرسنگ درولا ہے
یا الٰہی میرا سرہو زیر پائے غوث پاک

یہ حسینانِ جہاں کیا ہیں اگرآجائے حور
آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں گے فدائے غوث پاک

لامکاں ہی آپکی منزل مراد پاسباں
اللہ اللہ گھر خدا کا ہے سرائے غوث پاک

مجھ سے نابینا کو بینا کر دیا صل علی
واہ کیا کحل البصر ہے خاکپائے غوث پاک

Marfat.com

رہبر راہ حقیقت دستگیر خاص وعام
کون ہے اے دل دو عالم میں سوائے غوث پاک

آپکی الفت میں میری جان بھی جائے تو کیا
میں بھی راضی ہوں اسی میں جو رضائے غوث پاک

خواب میرا کیوں نہ ہو خواب زلیخا سے عزیز
واں گئے یوسف یہاں تشریف لائے غوث پاک

شکر ہے بیدم کہ ہم بھی شاہ وارث کے طفیل
یہ بھی کیا کم ہے کہ کہلائے گدائے غوث پاک

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اے شہ ہر دوسرا حضرت غوث الثقلین
زینت ارض و سما حضرت غوث الثقلین

اے در بحر سخا حضرت غوث الثقلین
منبع خلق وعطا حضرت غوث الثقلین

دین وایماں مرے قبلہ وکعبہ میرے
خاص محبوب خدا حضرت غوث الثقلین

تم وہ عیسی ہو کہ عیسی بھی کہیں بن کے مریض
کیجئے میری دوا حضرت غوث الثقلین

شرم آتی ہے کہاں جاؤں میں حاجت لیکر
تیرا کہلا کے گدا حضرت غوث الثقلین

Marfat.com

بے حجاب اب تو دکھا دو رخ زیبا کی جھلک
مجھ کو بھی بہر خدا حضرت غوث الثقلین

اب تو دم آگیا بیدم کا لبوں پر آؤ
آؤ آؤ میں مَرا حضرت غوث الثقلین

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ہوا ہے شیفتہ سارا زمانا غوث الاعظم کا
چمن میں گاتی ہی بلبل ترانا غوث الاعظم کا

نشان باقی نہیں مطلق دوئی کا فضل مولا سے
ہوا ہے جب سے میرے دل میں آنا غوث الاعظم کا

سراپا کی حکایت میں سراپا ڈوب جاتا ہوں
مجھے جب یاد آتا ہے فسانا غوث الاعظم کا

حسینانِ جہاں تیر نظر پھینکیں تو کیا ہوگا
بنا ہے یہ دل محزوں نشانا غوث الاعظم کا

جو وقت جان کنی نقشہ ترے اوسان کا بگڑے
تو بیدم دل میں تو نقشہ جمانا غوث الاعظم کا

Marfat.com

سرتاج پیراں قطب جہانی
میراں محی الدین شیخ زمانی

خضر طریقت شمع ہدایت
سحر حقیقت گنج معانی

جان پیمبر جانان شبر
حیدر کے دلبر زہرا کے جانی

ہاتھوں کے قربان عقدہ کشائی
صدقہ لبوں پر معجز بیانی

جو دوسخا میں لطف وعطا میں
ہمسر تمہارا کوئی نہ ثانی

Marfat.com

اے کاش! سنتے سرکار جیلاں
میری کہانی میری زبانی

اے رشک عیسیٰ بیدم ہے بے دم
کیجئے علاج درد نہائی

☆☆☆☆☆☆

پھر دل میں مرے آئی یاد شہ جیلانی
پھرنے لگی آنکھوں میں وہ صورت نورانی

مقصود مریداں ہو اے مرشد لاثانی
تم قبلہ دینی ہو تم کعبہ ایمانی

حسنین کے صدقے میں اب میری خبر لیجئے
مدت سے ہوں اے مولا میں وقف پریشانی

اب دست کرم ہی کچھ کھولے تو گرہ کھولے
آسانی میں مشکل ہے مشکل میں ہے آسانی

شاہوں سے بھی اچھا ہوں کیا جانے کیا کیا ہوں
ہاتھ آئی ہے قسمت سے در کی تیرے دربانی

سوتے ہیں پڑے سکھ سے آزاد ہیں ہر دکھ سے
بندوں کو ترے مولا غم ہے نہ پریشانی

بیدم ہی نہیں اے جان تنہا ترا سودائی
ہے عالم ترا شیدا دنیا تری دیوانی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جان پر بن گئی اب آیئے شیا للہ
مشکل آساں مری فرمایئے شیا للہ

کشتیاں ڈوبی ہوئی آپ نے تیرائی ہیں
میری امداد بھی فرمایئے شیا للہ

آپ کا طالب دیدار ہوں غوث الثقلین
روئے زیبا مجھے دکھلایئے شیا للہ

اپنے دادا اسد اللہ کے قدموں کا طفیل
دستگیری مری فرمایئے شیا للہ

ہند میں بے سرو سامان رہے کب تک بیدمؔ
اس کو بغداد میں بلوایئے شیا للہ

Marfat.com

مدح حضرت سلطان العارفین خواجہ خواجگان ولی الہند مولانا مرشدالمعین الدین چشتی قدس اللہ سرہ

السلام اے خواجہ ہندوستان
السلام اے وارث کون ومکان

السلام اے خواجہ کل خواجگان
السلام اے چارۂ بیچارگان

السلام اے غمزدوں کے غمگسار
السلام اے مضطرب دل کے قرار

السلام اے رہبرِ راہ صفا
السلام اے بادشاہ اصفیا

السلام اے بیدمِ بے دم کے دم
السلام اے مجمع جود و کرم

Marfat.com

مرے دل کو لگی ہے تمھاری لگن یا خواجہ معین الدین چشتی
کہلاتا ہوں آپ کا شاہ زمن یا خواجہ معین الدین چشتی

وہی سر ہے کہ سودا ہو جس میں بھرا وہی دل ہے جو ہو کے تمہارا رہا
وہی آنکھ جو دیکھے تمہارا چمن یا خواجہ معین الدین چشتی

نہیں چین مجھے آتا اکدم ترے ہجر میں اے چشتی لقبی
کب تک میں پھروں مارا بن بن یا خواجہ معین الدین چشتی

تپ ہجر ہی جانے ذرد جگر نہ دو اہی کرے کوئی اپنا اثر
جلا آتش عشق میں سب تن من یا خواجہ معین الدین چشتی

وہ مئے مجھے دیجئے بیدم ہوں تم مجھ میں ملو میں تم میں ملوں
اور بول اٹھے ہر عضو بدن یا خواجہ معین چشتی

Marfat.com

آپڑا اب تیرے در پر میرے خواجہ لے خبر
پھر چکا آوارہ دردر میرے خواجہ لے خبر

مجمع رنج والم میں گھر گیا میں الغیاث
اب کدھر جاؤں ملکر میرے خواجہ لے خبر

امن تن لاغر کو آئے تیرے کوچہ سے صبا
اور لیجائے اڑا کر میرے خواجہ لے خبر

اس سے کیا مانیں لله مانیں وہ مگر بہر خدا
کہہ تو دیجو باد صرصر میرے خواجہ لے خبر

بیدم خستہ ترادر چھوڑ کر جائے کہاں
شاید اٹھے بھی تو مر کر میرے خواجہ لے خبر

Marfat.com

خواجہ تری خاک آستانہ
ہے طرہ تاج خسروانہ

ان کی ہی نظر کا ہوں نشانہ
دل لے کے جو ہو گئے روانہ

اے خواجہ معین الدین چشتی
اے ہادی و مرشد یگانہ

سن لو مری دکھ بھری کہانی
سن لو غم ہجر کا افسانہ

مجھ پر بھی کرم کہ آپ کا ہوں
مجھ پر بھی نگاہ خسروانہ

Marfat.com

جن پر ہوئے مہربان خواجہ
بخشا انہیں چشت کا خزانہ

سرکار کے ناوک ادا کا
ہے طائر سدرہ بھی نشانہ

پروانہ عندلیب سے سن
اے دل گل وشمع کا فسانہ

قائم رہے تا قیام عالم
یہ قصر یہ بزم صوفیانہ

ہنگام سجود یارے خواجہ
بیدم ہو نماز پنجگانہ

❁❁❁❁❁❁

Marfat.com

پیمانہ پہ دے بھر کر پیمانہ معین الدین
آباد رہے تیرا مے خانہ معین الدین

تو گل ہے تو میں بلبل تو سرو تو میں قمری
تو شمع ہے میں تیرا پروانہ معین الدین

تم ہی نہیں سنتے تو پھر کون سنے میری
کس سے میں کہوں اپنا افسانہ معین الدین

جو آتا ہے جانے کا پھر نام نہیں لیتا
ہے خلد بریں تیرا کاشانہ معین الدین

پھر ہوش میں آنے کا میں نام نہ لوں بیدم
کہ دیں جو مجھے اپنا دیوانہ معین الدین

Marfat.com

مدح حضرت شیخ المشائخ سلطان الدارین
خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی قدس سرہ

میں آپ کا دیوانہ ہوں محبوب الٰہی
اپنے سے بھی بیگانہ ہوں محبوب الٰہی

میخانے سے تیرے کہیں جا ہی نہیں سکتا
دو دی کشِ میخانہ ہوں محبوب الٰہی

قربان مرا دل ہے مری جان تصدق
تو شمع میں پروانہ ہوں محبوب الٰہی

مخمور نگاہوں کا تری روزِ ازل سے
مستانہ ہوں مستانہ ہوں محبوب الٰہی

مجھ بیدم دل خستہ کے ارمان نہ پوچھو
ارمانوں کا کاشانہ ہوں محبوب الٰہی

Marfat.com

وہی دیتے ہیں مجھکو اور انہی سے مانگتا ہوں میں
نظام الدین سلطان المشائخ کا گدا ہوں میں

مرے خواجہ جہاں میں آپ ہی کو لاج ہے میری
برا ہوں یا بھلا جیسا ہوں لیکن آپ کا ہوں میں

مجھے بھی اپنی محبوبی کا صدقہ کچھ عنایت ہو
کہ محبوب الٰہی تیرے در پر آ کھڑا ہوں میں

مری فریاد بھی گنج شکر کا واسطہ سنئے
کہ شاہا تلخی ایام سے گھبرا گیا ہوں میں

ہزاروں حسرتیں لیکر تمہارے در پہ آیا ہوں
زباں خاموش ہے لیکن سراپا مدعا ہوں میں

Marfat.com

مری عرض تمنا بھی عجب عرض تمنا ہے
کہ تم کو مانگتا ہوں اور تمہیں سے مانگتا ہوں میں

مرے وارث مرے والی نظام الدین ہیں بیدم
انہیں کا مبتلا ہوں میں انہیں پر مرتا ہوں میں

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

مدح حضرت مخدوم عالم وعالمیان
خواجہ علاء الدین علی احمد صابر کلیری قدس سرہ العزیز

بہار باغ جنت ہے بہار روضۂ صابر
جوار عرش اعلیٰ ہے جوار روضۂ صابر

یہاں کے پردہ میں اللہ نبی کی دید ہوتی ہے
ہمیں مکہ مدینہ ہے دربار روضہ صابر

زمیں کلیر کی روضہ کی فضا پر ناز کرتی ہے
فلک ہوتا ہے پھر پھر کر نثار روضۂ صابر

یہاں ہر مردہ دل آکر حیات تازہ پاتا ہے
بہار جاوداں ہے ہمکنار روضۂ صابر

یہاں رنگیں چمن خون شہید ان محبت ہے
سدا پھولے پھلے یہ لالہ زار روضۂ صابر

Marfat.com

بناؤں غازہ رخسارِ ایماں خاک کلیر کی
مری آنکھوں کا سرمہ ہو غبار روضۂ صابر

تصور سے نظر میں کوندتی ہیں بجلیاں بیدم
عجب پر نور ہیں نقش و نگار روضۂ صابر

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

دلبرخواجہ فرید الدین گنج شکری
یا علی احمد علاؤ الدین صابر کلیری

شمع بزم فاطمی گلدستہ باغ رسول
گوہر درج حسن مہر سپہر حیدری

شہر یار کلیری شاہنشاہ اقلیم فقر
صاحب صبرورضا سند نشین برتری

بہر خواجہ قطب الدین وحضرت بابا فرید
از پئے خواجہ معین الدین چشتی سنجری

حقیقت میں ہو سجدہ جبہ سائی کا بہانہ ہو
الٰہی میرا سر ہو اوران کا آستانہ ہو

Marfat.com

تمنا ہے کہ میری روح جب تن سے روانہ ہو
دم آنکھوں میں ہو اور پیش نظر وہ آستانہ ہوں

زباں جب تک ہے، اور جب تک زباں میں تاب گویائی
تری باتیں ہوں تیرا ذکر ہو تیرا افسانہ ہو

مری آنکھیں بنیں آئینہ حسن روئے صابر کا
دل صد چاک ان کی عنبریں زلفوں کا شانہ ہو

بلا اس کی ڈرے پھر گرمی خورشید محشر سے
ترے لطف وکرم کا جس کے سر پہ شامیانہ ہو

انھیں تو مشق تیر ناز کی دھن ہے وہ کیا جانیں
کسی کی جان جائے یا کسی کا دل نشانہ ہو

Marfat.com

نہ پوچھ اس عندلیب سوختہ ساماں کی حالت کو
قفس کے سامنے برباد جس کا آشیانہ ہو

سر بیدم ازل کے دن سے ہے وقف جبیں سائی
کسی کا نقش پا ہو اور کوئی آستانہ ہو

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

مدح حضرت شیخ الشیوخ مخدوم شیخ احمد عبدالحق صاحب دولوی توشہ

اے میرے دریا دل ساقی میر میخانہ عبد الحق
اے میخواروں کا صدقہ بھر دے پیمانہ عبد الحق

مہر ذرہ پر ور تم ہو ہر دل میں ضیا گستر تم ہو
تم شمع بزم پیمبر ہو عالم پروانہ عبد الحق

اے مرشد کامل دیں اے محی الدین و معین الدین
اے قطب جہاں شیخ عالم مخدوم زمانہ عبد الحق

پھرتا ہوں مصیبت کا مارا صدموں سے ہے دل پارہ پارہ
تم ہی نہ سنو تو کون سنے میرا افسانہ عبد الحق

جو در پہ تمہارے آتا ہے منہ مانگی مرادیں پاتا ہے
بیدمؔ کے بھی حال زار پہ ہو لطف شاہانہ عبد الحق

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مدح وارث پاک پیرو مرشد حضرت بیدم وارثی

السلام اے مسند آرائے کمال
السلام اے رونق بزم جمال

السلام اے صدر بزم اہل ناز
السلام اے وارث عالم نواز

السلام اے معنی آیات عشق
السلام اے ناطق کلمات عشق

السلام اے صاحب معراج عشق
السلام اے زیب بخش تاج عشق

السلام اے کعبہ اہل نیاز
السلام اے قبلہ ہر اہل راز

Marfat.com

السلام اے عکس حسن مصطفےٰ
السلام اے سایہ ذات خدا

السلام اے وارث ارث علی
السلام اے حضرت وارث علی

☆☆☆☆☆☆

آج دریا دلی تو اپنی دکھا دے ساقی
مے کی میخواروں میں اک نہر بہا دے ساقی

میکدے کی مجھے اب راہ بتادے ساقی
دیرو مسجد کے بکھیڑے سے چھوڑا دے ساقی

ہوش گم ہوں وہ مئے ہوشربا دے ساقی
ماسوا اپنے سبھی دل سے بھلادے ساقی

پھر وہی قول الست آج سنادے ساقی
ایک پیمانے میں ان سب کو چھکا دے ساقی

یہ بھی مقدور ہے تجھ کو کہ تو اک ساغر میں
جسکو چاہے اسے منصور بنادے ساقی

Marfat.com

میں بلانوش ہوں یوں کب مری سیری ہوگی
جام کو رکھدے ادھر خم کو لنڈھادے ساقی

روز فردا کا تو للہ نہ اب ٹالا دے
جو پلانا ہے ہمیں آج پلادے ساقی

چشم مخمور سے ہو ایک نظر مجھ پر بھی
اب خدارا مجھے اپنا سا بنا دے ساقی

میرا منہ لائق ساغر جو نہیں ہے نہ سہی
دور ہی سے مجھے چلو میں پلادے ساقی

دین وایمان دل وجان عقل وخرد ہوش حواس
نذر دیتا ہوں وہ مے اب تو پلادے ساقی

تیرا میخانہ رہے لاکھوں برس تک آباد
آج تو تھوڑی سی ہم کو بھی چکھادے ساقی

Marfat.com

کل جو اک بوند بھی مانگیں تو گنہگار ہیں ہم
آج ہم جتنی پئیں ہم کو پلا دے ساقی

تو تو قادر ہے مری طرح سے مجبور نہیں
جس کو جو چاہے سو دم بھر میں بنا دے ساقی

مجھ سے کم ظرف کو میخانے میں عزت بخشی
داور حشر تجھے اس کی جزا دے ساقی

ہو کے بیدم بھی ترا دم بھروں اور مست رہوں
مے کے بدلے میں اگر زہر پلا دے ساقی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

فضل خدا کا نام ہے فیضان اولیاء
فرمانِ کردگار ہے فرمانِ اولیاء

وہ جانتے ہیں کیفیت بادۂ الست
جو پی چکے ہیں ساغر عرفان اولیاء

ہے بخشش خدا کرم اولیاء کا نام
ظل خدا ہے سایۂ دامانِ اولیاء

محبوب اور محب میں یہاں تفرقہ نہیں
واللہ اولیاء ہے محبان اولیاء

اے زاہد فسردہ اگر شوق خلد ہے
آ دیکھ لے بہارِ گلستان اولیاء

Marfat.com

ہر دل میں ان کے نور کی پھیلی ہے روشنی
وارث علی ہیں شمع شبستان اولیاء

شاہی کی جستجو نہ تجمل کی آرزو
بیدمؔ ہے ایک غلام غلامانِ اولیاء

☆☆☆☆☆

Marfat.com

گلزار محبت کی فضا میرے لئے ہے
بس خوب یہی آب و ہوا میرے لئے ہے

ہے ہاتھ میں دامن مرے فرزند نبی کا
بوئے چمن آلِ عبا میرے لئے ہے

ہاں شیفتہ حسن ازل سے ہوں میں تیرا
ہاں ہاں تری الفت کا مزا میرے لئے ہے

وارث تیرا در مجھ سے نہیں چھوٹنے والا
میں تیرا ہوں تو نامِ خدا میرے لئے ہے

بیہوش ہوا ہوں نگہ مست سے تیری
کافی تیرے دامن کی ہوا میرے لئے ہے

Marfat.com

تو لاکھ کھینچے مجھ سے نہ چھوڑوں گا میں دامن
کیا اور کوئی تیرے سوا میرے لئے ہے

ہاں ہاں مجھے تو شربت دیدار پلا دے
ہاں ہاں یہی داروئے شفا میرے لئے ہے

زاہد تیری قسمت میں کہاں ایسی عبادت
یہ سجدۂ نقش کف پا میرے لئے ہے

میں عشق ؑکے کوچے سے کہیں جا نہیں سکتا
اک مرشد کامل کی دعا میرے لئے ہے

آزاد روی حصہ میں اغیار کے ہیدم
پابندیٔ آئین وفا میرے لئے ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جمال حق رخ روشن کی تاب میں دیکھا
ہزار جلوؤں کا جلوہ نقاب میں دیکھا

ادھر ظہور ہوا اور ادھر ہوئے معدوم
وجود عمر رواں کیا حساب میں دیکھا

ہزاروں طالب دیدار ہیں کھڑے در پر
چھپائے بیٹھے ہیں وہ منہ نقاب میں دیکھا

تڑپتا دیکھا جو مجھ کو تو ہنس کر یوں بولے
ہمیشہ اس کو اسی اضطراب میں دیکھا

تمہارے عارض روشن کا جان جان جلوہ
جو ذرے میں ہے وہی آفتاب میں دیکھا

Marfat.com

کوئی سرور میں ہے اور کسی کو بیہوشی
مزا یہ ساقی کے دور شراب میں دیکھا

اٹھا حجاب تعین تو کھل گئیں آنکھیں
خدا کو مرشد عالی جناب میں دیکھا

نظر نہ دیر میں آیا نہ یار کعبے میں
چھپا ہوا دل خانہ خراب میں دیکھا

نہ پوچھو پیری میں کچھ کیفیت جوانی کی
بتاؤں کیا تمہیں جو کچھ شباب میں دیکھا

مزا یہ بادہ انگور میں کہاں بیدم
جو تم نے خون جگر کی شراب میں دیکھا

مدد کو قبر میں آئیں گے حضرت وارث
جو مبتلا تجھے بیدم عذاب میں دیکھا

Marfat.com

کاش مجھ پر ہی مجھے یار کا دھوکا ہو جائے
دید کی دید تماشے کا تماشا ہو جائے

دیدۂ شوق کہیں راز نہ افشا ہو جائے
دیکھ ایسا نہ ہو اظہار تمنا ہو جائے

آپ ٹھکراتے تو ہیں قبر شہیدان وفا
حشر سے پہلے کہیں حشر نہ برپا ہو جائے

آپ کا جلوہ بھی کیا چیز ہے اللہ اللہ
جس کو آجائے نظر وہ بھی تماشا ہو جائے

کم روز قیامت سے شب وصل اس کی
شام ہی سے جسے اندیشۂ فردا ہو جائے

Marfat.com

کیا ستم ہے ترے ہوتے ہوئے اے جذبۂ دل
میرا چاہا نہ ہوا اور غیر کا چاہا ہو جائے

شرم اس کی ہے کہ کہلاتا ہوں کشتہ تیرا
زندہ عیسیٰ سے ہو جاؤں تو مرنا ہو جائے

میرا ساماں میری بے سرو سامانی ہے
مر بھی جاؤں تو کفن دامن صحرا ہو جائے

دور ہو جائیں جو آنکھوں سے حجابات روئی
پھر تو کچھ دوسری دنیا میری دنیا ہو جائے

اس کی کیا شرم نہ ہو گی تجھے اے شان کرم
تیرا بندہ جو تیرے سامنے رسوا ہو جائے

تو اسے بھول گیا وہ تجھے کیونکر بھولے
کیسے ممکن ہے کہ بیدم بھی کبھی تم سا ہو جائے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جمال میں پیر حق نما کے شبیہ شاہ عرب کو دیکھا
ہوا یہ حق الیقین ہم کو جو ان کو دیکھا تو رب کو دیکھا

حضور مرآۃ احمدی ہیں جو دیکھ پائیں تو بولیں قدسی
پھر آج مدت کے بعد ہم نے رسول امی لقب کو دیکھا

سنا بھی اور دیکھا بھی ہے اکثر رہِ محبت کے راہرووں کو
اسی کو حاصل ہوئی مسرت کہ جس نے رنج و تعب کو دیکھا

نظر جو کی صنعتوں پہ ہم نے ظہر صانع کا تھا سراسر
کھلی سبب کی سب حقیقت جو غور کر کے سبب کو دیکھا

کرم کیا پیر مغ نے بیدمؔ کہ خود میرے شوق کو بڑھا کر
ملا لیا خاص طالبوں میں بڑھا ہوا جب طلب کو دیکھا

Marfat.com

شان کیا وارث کی ہے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا
تھا جو ویرانہ اسے عرش معلیٰ کر دیا

دیکھتے ہی دیکھتے میں کیا کہوں کیا کر دیا
بس سمجھ لیجے کہ اک قطرے کو دریا کر دیا

کہہ نہیں سکتا کہ تم نے کیا سے کیا کیا کر دیا
دیر کو اے کعبۂ دیں تم نے کعبہ کر دیا

راز مخفی کو تمہیں نے آشکارا کر دیا
خودتماشائی بنے ہم کو تماشا کر دیا

خود احد بن کر احمد میں ہوئے جلوہ فگن
آپ ہی اپنا لقب یٰسین و طٰہٰ کر دیا

Marfat.com

آپ ہی بن کر زلیخا اپنے ہی عاشق بنے
مصر کے بازار میں یوسف کو رسوا کر دیا

چشم میں سرکار کی ہے کحل ما زاغ البصر
جسطرف دیکھا نظر سے اپنا شیدا کردیا

تاب کیا عیسیٰ کو ہے محشر تلک زندہ رہیں
جس کو کشتہ یار نے زلف دوتا کا کر دیا

بولی یوں بلبل کہ اے صیاد میں مسکین تھی
کس لئے برباد میرا آشیانہ کر دیا

مردۂ صد سالہ زندہ کر دیئے بے قم کہے
نام اپنا سارے عالم میں مسیحا کر دیا

اف رے شوخی مار کر تیغ نگاہِ ناز سے
عمر بھر کے واسطے بیدمؔ کو رسوا کر دیا

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

—

اپنی ہستی کا اگر حسن نمایاں ہو جائے
آدمی کثرت انوار سے حیراں ہو جائے

تم جو چاہو تو میرے درد کا درماں ہو جائے
ورنہ مشکل ہے کہ مشکل میری آساں ہو جائے

او نمک پاش تجھے اپنی ملاحت کی قسم
بات تو جب ہے کہ ہر زخم نمک داں ہو جائے

دینے والے ہو دینا ہے تو اتنا دے دے
کہ مجھے شکوۂ کوتاہی داماں ہو جائے

اس سیہ بخت کی راتیں بھی کوئی راتیں ہیں
خواب راحت بھی جسے خواب پریشاں ہو جائے

خواب میں بھی نظر آجائیں تو آثار بہار
بڑھ کے دامن سے ہم آغوش گریباں ہو جائے

سینۂ شبلی و منصور تو پھونکا تو نے
اس طرف بھی کرم اے جنبشِ داماں ہو جائے

آخری سانس بنے زمزمہ ہوا اپنا
ساز مضراب فنا تارِ رگ جاں ہو جائے

تو جو اسرار حقیقت کہیں ظاہر کر دے
ابھی بیدم رسن و دار کا ساماں ہو جائے

ذرہ ذرہ سے تیرا حسن نمایاں ہو جائے
اس کی پرواہ نہیں نظارا پریشاں ہو جائے

جی بہلنے کا جنوں میں کوئی ساماں ہو جائے
گھر گریباں میں ہو یا گھر گریباں ہو جائے

دل وہی دل ہے جو خاک راہ محبوب بنے
جان وہ جاں ہے جو یار پہ قرباں ہو جائے

زاہد اس کو کہیں جانے کی ضرورت کیا ہے
کعبہ جس کیلئے سگ در جاناں ہو جائے

اک دم میں حرم دیر کے جھگڑے مٹ جائیں
یار کا حسن کو بے پردہ نمایاں ہو جائے

تیرے قبضے میں ہے جب تک ہے تیری یاد رہے
میرے سر تک جو پہنچ جائے تو احساں ہو جائے

یا تو پہنچا دے گلستاں میں قفس کو صیاد
یا یہی کنج قفس صحن گلستاں ہو جائے

یہ بھی اک معجزہ وحشت دل ہے بیدمؔ
کہ میری خاک کا ہر ذرہ بیاباں ہو جائے

☆☆☆☆☆☆

آنکھ ملا کے دلربا سچ تو بتا تو کون ہے
دل لیا اور مکر گیا سچ تو بتا تو کون ہے

موہنی صورت ہے تری بول اٹھا جس نے دیکھ
روحی فداک مرحبا سچ تو بتا تو کون ہے

کلمہ تیرا ہر اہل دیں کیوں پڑھتے ہیں اے نازنیں
بندہ ہے تو کہ یا خدا سچ تو بتا تو کون ہے

ہجر ہے یا وصال تو دید ہے یا جمال تو
سانحہ ہے کہ شعبدہ سچ تو بتا تو کون ہے

چھپ نہ اے بہروپیے دھوکا نہ دے سمجھ گئے
منہ سے نقاب الٹ ذرا سچ تو بتا تو کون ہے

Marfat.com

مار تو یا جلا ہمیں پوچھ ہی لیں گے ہم تو یار
کون ہے تو بتا بتا سچ تو بتا تو کون ہے

تیری ادائے جان ستاں کر گئیں بیدم مجھے
اے مرے درد لا دوا سچ تو بتا تو کون ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

یہ بت جو کعبۂ دل کو کسی کے ڈھا دیں گے
تو روزِ حشر خدا کو جواب کیا دیں گے

حضور سب کو قیامت میں بخشوا دیں گے
جو کوئی دے نہ سکے گا وہ مصطفٰی دیں گے

وہ دل کے زخم جو دیکھیں گے مسکرا دیں گے
چھڑک چھڑک کے نمک بجلیاں گرا دیں گے

جناب شیخ کو ازبر ہے قصۂ محشر
جناب آئیں گے چھکے مرے چھڑا دیں گے

وہ میری قبر کو پامال کر کے مانیں گے
تلے ہوئے ہیں کہ نقش وفا مٹا دیں گے

Marfat.com

نہ لائے ہیں نہ لائیں انہیں چارہ ساز مرے
دلاسے دید کے درد جگر بڑھا دیں گے

یہ نالے کیا مرے دل کو قرار بخشیں گے
یہ اشک کیا مرے دل کی بجھا دیں گے

تجلی رخ روشن کو دیکھا کیا معلوم
وہ جلوے چشم تمنا کو تلملا دیں گے

خدا کرے کہ تمہیں بھی کہیں محبت ہو
تو اضطراب ہے کیا شے یہ ہم بتا دیں گے

مٹے ہوؤں سے نشاں یار کا تو ملے
جو آپ گم ہیں وہی دیں تو کچھ پتا دیں گے

Marfat.com

اب اس سے کیا ہمیں کعبہ ہو یا کلیسا ہو
جہاں پہ تو نظر آئے گا سر جھکا دیں گے

اسے مسیح بھی بیدم اٹھا نہیں سکتے
حسین اپنی نظر سے جسے گرا دیں گے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

صدمۂ فرقت سہا جاتا نہیں
دور اب ہم سے رہا جاتا نہیں

ٹھان لی ہے زہر کھا کر سو رہیں
بے حیا بن کر جیا جاتا نہیں

ناتواں ہیں اس قدر ارماں مرے
بستر غم سے اٹھا جاتا نہیں

آپ جو جی چاہے کہہ لیجے مجھے
غیر کا طعنہ سنا جاتا نہیں

بے طرح گھیرا ہے بیدمؔ ضعف نے
دو قدم بھی تو چلا جاتا نہیں

Marfat.com

جو آب و تاب پائی شاہِ خوباں تیرے دنداں میں
چمک دیکھی نہ گوہر میں نہ ضو لعل بدخشاں میں

کوئی جانے نہیں دیتا ہے مجھ کو کوئے جاناں میں
وہ دیوانہ ہوں وحشت لے چلی آخر بیاباں میں

دلاور ہے دل پرغم نگاہِ ناز کے تو نے
ہزاروں تیر کھائے منہ نہ موڑا غم کے میداں میں

فراق جان و دل اچھا نہیں معلوم ہوتا ہے
گیا ہے دل تو جائے جان بھی مرے کوئے جاناں میں

لگیں مستی میں آکر ڈوبنے گر ان کے متوالے
وہ آئیں ناخدا بن کر جہازِ بادہ نوشاں میں

Marfat.com

خدا کے فضل سے مداح ہوں میں اُس احمد کا
مری کس طرح سے عزت نہ ہو بزم سخنداں میں

خبر مرنے کی سن کر بیدمؔ خستہ کی وہ بولے
کہ دیکھو واقعی کچھ بھی نہیں ہوتا ہے انساں میں

☆☆☆☆☆☆

طالب دید ہوں مدت سے تمنائی ہوں
میں بھی موسیٰ کی طرح آپ کا شیدائی ہوں

اے صبا اتنی تسلی مری کردے للہ
میں جھوٹ ہی کہہ دے کہ پیغام ترا لائی ہوں

اس جفا سے جو بھی امید وفا ہے مجھ کو
میں بھی واللہ عجب آدمی سودائی ہوں

آئینہ دیکھ کے حیرت مجھے ہو جاتی ہے
کس کا اے دل نہیں معلوم تماشائی ہوں

پوچھتے کیا ہو مرا حال پریشاں بیدمؔ
ایک مدت سے یوں ہی بادیہ پیمائی ہوں

Marfat.com

دور آنکھوں سے مگر دل کے قریں رہتے ہیں
اچھے پردے میں مرے پردہ نشیں رہتے ہیں

تیری محفل میں ہیں اے یار کہیں رہتے ہیں
دل سے نزدیک ہیں گو پاس نہیں رہتے ہیں

دیر میں اور نہ وہ کعبہ میں مکیں رہتےہیں
قبۂ دل میں میرے گوشہ نشیں رہتے ہیں

نغمۂ کن فیکون اور صدائے انحد
بن کے بلبل میں وہ آوازِ حزیں رہتے ہیں

دیکھ کر تم کو اکیلا نہیں میں ہی بیتاب
حضرت دل بھی تو قابو میں نہیں رہتے ہیں

Marfat.com

بج رہا ہے یہی ہر تار نفس میں نغمہ
جن کو ہم ڈھونڈ رہے ہیں وہ یہیں رہتے ہیں

ان کا ملنا و نہ ملنا ہے برابر بیدمؔ
اتنے ہی دور ہیں وہ جتنے قریں رہتے ہیں

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

غزل گو شعراء کا نایاب نعتیہ کلام

کلام شکیل بدایونی

کلام ساغر صدیقی

کلام آثم فردوسی

کلام یزدانی

کلام متین و عرفان

ناشر بہارِ اسلام پبلیکیشنز
گجرپورہ سکیم لاہور-0313-4642506